احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
CPL 61
ربوہ
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

بدھ یکم مارچ 2000ء - 23 ذی قعدہ 1420 ہجری- یکم امان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر50

تکمیل ایمان

حضرت معاذ بن انسؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا-

جس نے اللہ کی خاطر کچھ دیا اور اللہ کی خاطر ہی روکا اور اللہ کی خاطر محبت کی اور اللہ کی خاطر دشمنی کی اور اللہ کی خاطر کسی کا نکاح کروایا تو اس نے اپنے ایمان کو مکمل کر لیا-

(جامع ترمذی کتاب صفة القيامه حديث 2445)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان اصل میں اُنسان سے ہے- یعنی دو محبتوں کا مجموعہ ہے- ایک اُنس وہ خدا سے کرتا ہے دوسرا اُنس انسان سے- چونکہ انسان کو تو اپنے قریب پاتا اور دیکھتا ہے اور اپنی بنی نوع کی وجہ سے اس سے جھٹ پٹ متاثر ہو جاتا ہے- اس لئے کامل انسان کی صحبت اور صادق کی معیّت اسے وہ نور عطا کرتی ہے- جس سے خدا کو دیکھ لیتا ہے اور گناہوں سے بچ جاتا ہے-

انسان کے دراصل دو وجود ہوتے ہیں- ایک وجود تو وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں تیار ہوتا ہے اور جسے ہم تم سب دیکھتے ہیں- جسے لے کر وہ باہر آجاتا ہے اور یہ وجود بلا کسی فرق کے سب کو ملتا ہے' لیکن ایک اور وجود بھی انسان کو دیا جاتا ہے- جو صادق کی صحبت میں تیار ہوتا ہے- یہ وجود بظاہر ایسا نہیں ہوتا کہ ہم اسے چھو کر یا ٹٹول کر دیکھ لیں' مگر وہ ایسا وجود ہوتا ہے کہ اس وجود پر ایک قسم کی موت وارد ہو جاتی ہے- وہ خیالات' وہ افعال اور حرکات جو اس سے پہلے صادر ہوتے تھے- یا دل میں گزرتے تھے- یہ ان سے بالکل الگ ہو جاتا ہے اور شبہات سے جو اس کے دل کو تاریک کئے رہتے تھے' ان سے اس کو نجات مل جاتی ہے اور یہی وجود حقیقی نجات ہوتی ہے- جو سچی پاکیزگی کے بعد ملتا ہے' کیونکہ جب تک شبہات سے نجات نہیں- اس کو تاریکی سے نجات نہیں اور سچی پاکیزگی اسے میسر نہیں اور وہ خدا کو دیکھ نہیں سکتا- اس کی عظمت وہیبت کا اس کے دل پر اثر نہیں ہو سکتا اور سچ تو یہ ہے کہ وہ خدا کو دیکھ نہیں سکتا اور جو شخص اس دنیا میں خدا کے دیکھنے سے بے نصیب ہے وہ قیامت کو بھی محروم ہی ہوگا- جیسے خدا نے خود فرمایا ہے- (جو اس جہان میں اندھا ہے وہ اس جہان میں بھی اندھا ہی ہوگا) اس سے یہ مراد تو نہیں ہو سکتی کہ جو اس دنیا میں اندھے ہیں' وہ قیامت کو بھی اندھے ہی ہوں گے' بلکہ اس کا مفہوم یہی ہے کہ خدا کو ڈھونڈنے والوں کے دل نشانات سے ایسے منور کیے جاتے ہیں کہ وہ خدا کو دیکھ لیتے ہیں اور اس کی عظمت و جبروت کا مشاہدہ کرتے ہیں- یہاں تک کہ دنیا کی ساری عظمتیں اور بزرگیاں ان کی نگاہ میں ہیچ ہو جاتی ہیں اور اگر خدا کو دیکھنے کی آنکھیں اور اس کے دریافت کرنے کے حواس سے اس دنیا میں اس کو حصہ نہیں ملا تو اس دوسرے عالم میں بھی نہیں دیکھ سکے گا-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 5-6)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دوسرا آل پاکستان بیڈمنٹن ٹورنامنٹ برائے انصاراللہ

دوسرا آل پاکستان بیڈمنٹن ٹورنامنٹ برائے انصاراللہ زیر اہتمام مجلس انصاراللہ پاکستان 25 تا 27- فروری 2000ء کو ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوا-

ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ 25- فروری کو شام 3 بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے کیا-

ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب 27- فروری 2000ء کو ایوان محمود میں ہی منعقد ہوئی- تقریب سے پہلے ڈبلز فائنل کا مقابلہ ہوا- یہ دلچسپ مقابلہ ربوہ اور لاہور کے درمیان ہوا- ربوہ کی ٹیم نے پہلا میچ جیت لیا مگر بعد کے دونوں میچ لاہور کی ٹیم نے جیت لئے- مکرم ڈاکٹر طارق حمید ملک صاحب نے نہایت خوبصورت کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے حاضرین سے داد وصول کی-

ٹورنامنٹ کی رپورٹ

مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس ٹورنامنٹ میں 11- اضلاع کے 44 جوانوں کے جوانوں نے جو 42 سال سے لے کر 72 سال کی عمر کے تھے حصہ لیا- جبکہ گذشتہ سال 11 اضلاع کے 30 انصار شامل ہوئے تھے- گذشتہ سال شامل ہونے والے اضلاع میں سے ٹوبہ ٹیک سنگھ اور حیدر آباد اس سال شامل نہیں ہوئے جبکہ اضلاع جہلم اور سیالکوٹ نے اس سال پہلی مرتبہ اس ٹورنامنٹ میں نمائندگی کا اعزاز حاصل کیا- مکرم عبدالجلیل صاحب نے بتایا کہ بلحاظ عمر صف اول اور صف دوم کے کھلاڑیوں کے مقابلہ جات الگ الگ کروائے گئے- صف اول کے مقابلوں میں 9 کھلاڑیوں نے حصہ لیا جبکہ صف دوم کے مقابلوں میں 36 انصار شامل ہوئے-

رپورٹ میں بتایا گیا کہ عمر کے لحاظ سے اس

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ جرمنی کا یوم بیوت الذکر

جماعت احمدیہ جرمنی کو گزشتہ دو سال سے یہ توفیق مل رہی ہے کہ وہ ماہ اکتوبر کے آغاز میں "یوم بیوت الذکر" مناتی ہے۔ جس میں بیوت الذکر اور مراکز نماز کی تزئین و آرائش کے ساتھ ساتھ غیروں کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ احمدیت کے بارے میں خود تشریف لا کر مشاہدہ کریں۔ جرمن زبان میں اس دن کو "Tag der Offenen Tur" کا نام دیا گیا۔ اس روز تمام ایسی جماعتیں جن کے اپنے مراکز موجود ہیں ان سے تعلق رکھنے والے احباب سارا دن وہاں موجود رہ کر مہمانوں کا استقبال کرتے اور احمدیت کا تعارف کرواتے ہیں۔

یوں تو بیوت الذکر کے دروازے خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنے والے ہر فرد کے لئے کھلے رہتے ہیں تاہم اس روز ایک خاص جشن کا ساسماں ہوتا ہے کہ احمدیت کے پروانے شمع خلافت سے حاصل کردہ نور بقدر استطاعت دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ اس ضمن میں جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں شائع شدہ تراجم اور دیگر کتب کے سٹال لگائے جاتے ہیں نیز وڈیو کیسٹس کے ذریعہ بھی امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جماعت کا تعارف کروایا جاتا ہے اور ساتھ ساتھ مختلف اقسام کے پاکستانی کھانوں سے مہمانوں کی خاطر تواضع بھی کی جاتی ہے گویا روحانی اور جسمانی ہر دو مائدہ سے خدمت کے تقاضے پورے کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

گذشتہ سال یہ دن 3۔ اکتوبر 1999ء کو منایا گیا اس سلسلہ میں جرمنی بھر کی جماعتوں سے ہمیں رپورٹس موصول ہوئی ہیں ان کا مختصر جائزہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے تاکہ جہاں یہ رپورٹس ازدیاد ایمان کا موجب ہوں وہاں جماعتیں ایک دوسرے کی کارکردگی سے راہنمائی حاصل کرکے آئندہ سال کے پروگرام کو بہتر طور پر مرتب کر سکیں۔

سب سے پہلی رپورٹ بیت الظفر Immenhausen سے ہمارے نمائندہ مکرم غلام عباس بلوچ صاحب نے بھجوائی ہے۔ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ اس موقع پر مقامی جرمن باشندوں میں دعوتی کارڈز تقسیم کئے گئے جن میں ڈاکٹرز' میڈیکل سٹورز کے مالکان اور شہر کے میئر خاص طور پر قابل ذکر ہیں اسی طرح مقامی اخبارات کو بھی اس پروگرام میں شرکت کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ ایک مقامی اخبار "Die Wochenzeitung fur Land and Leute" کے نمائندہ تشریف لائے اور دو گھنٹے تک جماعت کے بارہ میں ایک طویل انٹرویو ریکارڈ کیا چونکہ ان دنوں لجنہ کی کلاس بھی منعقد ہو رہی تھی لہٰذا اس بارہ میں بھی معلومات ریکارڈ کیں اور اس کلاس کی تصاویر کے ساتھ اپنے اخبار کے چار کالموں میں (13۔ اکتوبر کی اشاعت میں) تفصیلی خبر شائع کی۔ اس موقع پر نوجوان طلباء مہمانوں کے استقبال کے لئے موجود تھے۔

دوسری رپورٹ لوکل امیر فرینکفرٹ مکرم فلاح الدین خان صاحب نے ارسال کی ہے جس کے مطابق فرینکفرٹ کے تینوں مراکز بیت نور' بیت المقیت اور بیت القیوم (نید رایش باخ) کی تزئین و آرائش کی گئی۔ صبح گیارہ بجے سے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا چنانچہ اس روز 28 جرمن' 3 عرب اور 2 ترک مہمان تشریف لائے جنہیں موقع پر موجود حلقہ گریس ہائیم کی 3 ناصرات' ایک جرمن نو احمدی خاتون اور دیگر احباب نے احمدیت کا تعارف کروایا۔ بعض جرمن مہمانوں نے اس پروگرام کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور آئندہ بھی اس میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

بیت القیوم میں 8 جرمن اور ایک مراکش کے دوست تشریف لائے۔ مقامی اخبار Neu Presse کے ایک نمائندہ سے اڑھائی گھنٹے تک تفصیل سے گفتگو ہوئی انہوں نے اگلے روز یعنی 4۔ اکتوبر کے شمارہ میں اس کی خبر بہت اچھے رنگ میں شائع کی۔ اس موقع پر مکرم محمد الیاس صاحب منیر (مربی سلسلہ) اور جرمن احمدی مکرم مبارک جورجی صاحب نے حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ سوالات کرنے والوں میں جرنلسٹ اور ٹیچر بھی شامل تھے جن میں ایک جرمن خاتون ٹیچر نے خصوصی طور پر دلچسپی کا اظہار کیا۔

بیت المقیت (مٹل ویگ) میں چار جرمن افراد تشریف لائے چنانچہ ان کو پیغام حق پہنچایا گیا اور مہمان نوازی بھی کی گئی۔

○ بیت النصر Koln سے مکرم محمد انیس صاحب اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ دن اللہ تعالیٰ کے فضل سے حسب روایت جوش و خروش سے منایا گیا۔ بیت الذکر سے باہر ایک بڑا بورڈ آویزاں کیا گیا جس پر Tag der Offenen Tur لکھا گیا تھا جس کے دائیں جانب بیت نور فرینکفرٹ اور بائیں جانب بیت الاسلام کینیڈا کی تصاویر آویزاں کی گئیں۔ گیٹ پر سٹال لگایا گیا جہاں استقبال کے لئے موجود احمدی خواتین و احباب بیت کے اندرونی حصہ تک مہمانوں کی راہنمائی کرتے۔ چنانچہ ریجنل امیر مکرم سید ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اور جرمن ڈیسک کی انچارج محترمہ عائشہ سلمیٰ محمود صاحبہ احمدیت کا تعارف' عبادت کے طریق فوائد اور اوقات وغیرہ کی حکمت سے مہمانوں کو آگاہ کرتے۔ ظہر عصر اور مغرب کی نماز میں مہمانوں نے خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کا عملی مشاہدہ بھی کیا۔

اس موقع پر ریجنل مربی محترم ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس نے مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ ایک خاتون نے کہا کہ وہ تیز مزاج کی عورت ہیں اس لئے اتنی جلدی کسی کی بات سے متاثر نہیں ہوں گی اور نہ ہی فوراً کوئی اثر قبول کریں گی نیز یہ دعویٰ بھی کر دیا کہ ان کے سوالوں کا جواب کوئی نہیں دے سکتا۔ چنانچہ محترم مربی صاحب نے جب ان کے سوالات کے جوابات دینا شروع کئے تو رفتہ رفتہ ان پر احمدیت کی تعلیم نے اپنا اثر کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ رخصت کے وقت ان کا لب و لہجہ یکسر بدل چکا تھا۔

ان دنوں چونکہ لجنہ کی کلاس بھی جاری تھی لہٰذا مہمانوں کو دینی تعلیمات سے روشناس کرانے کا یہ نظارہ بھی دیکھنے کو ملا۔ اس موقع پر 152 افراد تشریف لائے جن میں 43 جرمن' 5 بوسنین' 2 عرب' ایک ترک اور ایک پولش مہمان شامل تھے۔ اس روز لجنہ کی سیکرٹری دعوت الی اللہ اور ان کی ہمشیرہ کی کوششوں سے دس مہمان اور محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب کے بچوں کی کوششوں سے آٹھ مہمان تشریف لائے اللہ تعالیٰ ان کو جزاء دے اور دعوت الی اللہ کے میدان میں مزید قدم آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

○ من ہائیم سٹی سے محترم محمد رفیع اللہ خان صاحب اظہر اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے مہمان ایک افغانی عمر رسیدہ دوست تشریف لائے اسی طرح سوڈان سے تعلق رکھنے والے ایک عرب دوست اور جرمن افراد بھی تشریف لائے جن کے ساتھ تفصیلی گفتگو ہوتی رہی اور حسب استطاعت ان کی خدمت میں پاکستانی کھانے بھی پیش کئے جاتے رہے۔ چنانچہ اکثر مہمان بیت کی زیبائش' سٹال اور کارکنان کے حسن اخلاق سے بہت متاثر ہوئے اور آئندہ بھی رابطہ رکھنے کا وعدہ کر کے گئے۔ احمدی مستورات اور طلباء و طالبات نے بھی اس پروگرام میں [illegible] کو شامل کرنے کے لئے بھرپور تعاون کیا اور بڑے اچھے رنگ میں پیغام پہنچایا۔ اس موقع پر 20 سے زائد مہمان تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کی مساعی میں برکت عطا فرمائے اور انہیں اپنے فضلوں سے نوازے۔

○ ریجن Hessen-Mitte میں بھی مختلف مقامات پر یہ دن پورے اہتمام سے منایا گیا۔ محترم ریجنل امیر صاحب کی طرف سے موصولہ رپورٹ کے مطابق Nidda کے ریجنل مرکز کے علاوہ

Friedberg-'

Friedberg -Nord West

اور Bad Nauheim کے مراکز میں بھی پروگرام منایا گیا اسی طرح جماعت احمدیہ کاربن کے صدر مقامی محترم بشارت احمد صاحب سرویا کی رپورٹ کے مطابق کاربن میں اخباری نمائندے بھی تشریف لائے اور فرینکفرٹ کے معروف اخبار Frankfurter Rundschau میں جلی حروف کے ساتھ اس خبر کو شائع کیا جو کہ سینکڑوں افراد تک پیغام حق پہنچانے کا موجب بنی۔

ریجن ہذا کے مذکورہ بالا مقامات پر جرمن اور دیگر اقوام کے افراد بھی تشریف لائے جنہیں کارکنان داعیان الی اللہ نے دعوت حق پہنچائی اور ان کی مہمان نوازی کے فرائض انجام دیئے۔ اس روز ریجنل امیر صاحب نے بھی مذکورہ مقامات کا دورہ کرکے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو احسن جزاء عطا فرمائے۔

○ ہمبرگ سٹی سے محترم محمد امین خان صاحب اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ ہمبرگ کے دونوں معروف مراکز' تاریخی بیت فضل عمر اور بیت الرشید میں پورے اہتمام کے ساتھ یہ پروگرام منعقد کیا گیا اور اس سے قبل کثیر تعداد میں دعوت نامہ کی تقسیم کے ساتھ بیت فضل عمر کے باہر بینر بھی آویزاں کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمن' عرب' ترک اور افغانی باشندوں پر مشتمل 65 مہمان تشریف لائے (جن میں سے 25 مرد' 31 خواتین اور 9 بچگان بھی تھے) جنہیں صدر حلقہ مکرم منور حسین صاحب طور نے پروگرام کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی (مقیم ہمبرگ) نے بھی مہمانوں کے ساتھ وقت گزارا اور ان کو احمدیت کی تعلیم سے متعارف کرانے کے علاوہ ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

ہمبرگ کے دوسرے بڑے مرکز بیت الرشید کا پروگرام جرمنی بھر کے پروگراموں میں سب سے زیادہ کامیاب رہا جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمن' عرب' ترک' افغان' پولش اور افریقن دوستوں پر مشتمل ڈیڑھ صد سے زائد مہمان تشریف لائے۔ سب کی مہمان نوازی کی گئی اور روحانی مائدہ کے لئے محترم فضل الرحمٰن صاحب انور (لوکل پریس سیکرٹری) نے فرائض سرانجام دیئے اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے نیز اس موقع پر محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر نے بھی مہمانوں سے گفتگو کی۔ اس پروگرام کا ایک خوش کن پہلو یہ بھی ہے کہ اس موقع پر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 19 افغان باشندوں کو بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ (جن میں 12 افراد پر مشتمل ایک فیملی بھی شامل ہے)

اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں خدمات بجا لانے والے تمام کارکنان کی مساعی میں برکت عطا فرمائے اور مزید مقبول خدمات کی سعادت عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

○ ریجن نیدرز احسن میں یہ پروگرام Hannover کے ریجنل مرکز میں منعقد کیا گیا چنانچہ اس موقع پر کثیر تعداد میں نومبائعین بھی تشریف لائے اور اس پروگرام کو بے حد پسند کیا۔ علاوہ ازیں غیر از جماعت مہمانوں میں جرمن' روسی' فارسی اور البانین اقوام سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں اس روز صدر مقامی محترم منظور احمد صاحب خالد نے مہمانوں کو تعارف کے ساتھ ساتھ مہمان نوازی بھی کی نیز ریجنل امیر صاحب نے بھی مہمانوں کے ساتھ گفتگو کی۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو جزائے خیر عطا فرمائے

(اخبار احمدیہ جرمنی۔ اکتوبر دسمبر 99ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل احمد راشد صاحب

ہمدردیٔ مخلوق

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں رسمم ہمیں راہم

خدا تعالیٰ کے پاک بندوں کا یہ بھی ایک خاصہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی مخلوق میں کسی قسم کا امتیاز ہمدردی عامہ کے سلسلہ میں روا نہیں رکھتے اور انسانیت کے شرف کو کچلتے نہیں۔ بلکہ اسے قائم کرتے ہیں۔ ان کی نظر میں رنگ اور ذات اور ملک و قوم کا کوئی امتیاز نہیں اور نہ مال اور نسب یا کسی اور وجہ سے کوئی امتیاز کرتے ہیں۔ جو چیز ان کی نظر میں کسی کو ممتاز بناتی ہے وہ وہی ہے جو خدا تعالیٰ نے باعث امتیاز قرار دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی مکرم و معظم ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ اور خدا کے رسولوں اور برگزیدہ بندوں میں یہ بات سب سے زیادہ پائی جاتی ہے کہ وہ ہمدردیٔ مخلوق کا جذبہ اپنے اندر بغیر کسی امتیاز اور صلہ کے رکھتے ہیں۔

ہمدردی مخلوق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

منجملہ انسان کے طبعی امور کے جو اس کی طبیعت کے لازم حال ہیں۔ ہمدردیٔ خلق کا ایک جوش ہے۔ قومی حمایت کا جوش بالطبع ہر ایک مذہب کے لوگوں میں پایا جاتا ہے اور اکثر لوگ طبعی جوش سے اپنی قوم کی ہمدردی کے لئے دوسروں پر ظلم کر دیتے ہیں۔ گویا انہیں انسان نہیں سمجھتے۔ سو اس حالت کو خلق نہیں کہہ سکتے۔ یہ فقط ایک طبعی جوش ہے اور اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ حالت طبعی کوّوں وغیرہ پرندوں میں بھی پائی جاتی ہے کہ ایک کوّے کے مرنے پر ہزارہا کوّے جمع ہو جاتے ہیں لیکن یہ عادت انسانی اخلاق میں اس وقت داخل ہو گی جبکہ یہ ہمدردی، انصاف اور عدل کی رعایت سے محل اور موقع پر ہو اس وقت یہ ایک عظیم الشان خلق ہو گا جس کا نام عربی میں "مواسات" اور فارسی میں "ہمدردی" ہے۔

اسی کی طرف اللہ جل شانہ قرآن شریف میں اشارہ فرماتا ہے۔ سورۃ المائدہ:3 اور سورۃ النساء: 105

یعنی اپنی قوم کی ہمدردی اور اعانت فقط نیکی کے کاموں میں کرنی چاہئے اور ظلم اور زیادتی کے کاموں میں ان کی اعانت ہرگز نہیں کرنی چاہئے۔ اور قوم کی ہمدردی میں سرگرم رہو تھکو مت۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

اصل اور حقیقی خدمت خلق اس وقت ہو سکتی ہے جب ماں کا اپنے بچے کے تعلق والا جذبہ پیدا ہو جائے جیسے آنحضرت ﷺ تمام جہانوں کے لئے رحمت للعالمین بن کر آئے انسانیت کی فلاح اور ہدایت کے لئے آپؐ نے اپنی زندگی کا ہر ہر لمحہ قربان کر دیا انسان کے غم کو اپنا غم اور ہر دکھ اور تکلیف کو اپنا سمجھ کر بنی نوع انسان کی بلا رنگ و نسل خدمت کی کہ تاریخ عالم میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی اور نہ ملے گی۔

دیکھئے ذرا یاد کیجئے اس بڑھیا کا واقعہ جو سر زمین مکہ پر اپنا سامان اٹھائے ادھر ادھر پھرتی تھی کہ کہیں محمد ﷺ کے جادو کا اثر اس پر نہ ہو جائے پھر ایک شخص جو کہ اس بڑھیا کا سامان کندھے پر اٹھا کر اسے منزل پر پہنچاتا ہے اور بڑھیا اس شخص سے کہتی ہے کہ میں تو محمدؐ سے بچنا چاہتی ہوں آپ جانتے ہیں کہ وہ کون تھا؟

جی ہاں وہ میرے سید و مولا حضرت نبی کریم ﷺ تھے جو کمال محبت و پیار و شفقت سے بڑھیا کی باتیں سنتے رہے اور ہمدردی کا سلوک روا رکھا آپؐ کے بتانے پر کہ میں ہی محمد ﷺ ہوں تو اس نے کہا کہ اے محمد ﷺ آپؐ کا جادو تو مجھ پر چل گیا میری بیعت لیجئے۔

ہمدردی مخلوق سے مراد کیا ہے؟

خدمت خلق کیا ہے؟ ہر ایک سے ہمدردی و خیر خواہی، مصائب و مشکلات میں مبتلا افراد کا بوجھ اٹھانا، غمخواری، خندہ پیشانی تیمارداری، تعزیت، پڑوسی سے حسن سلوک، ناداروں یتیموں، محتاجوں، غرباء، فقراء، اپاہجوں کی خبر گیری، بھوکوں اور مسافروں کو کھانا کھلانا، اپنے ماں باپ اور ان کے احبّاء سے حسن سلوک، حیوانوں پر شفقت، صلہ رحمی، بچوں سے حسن سلوک، بیویوں سے، خاوندوں سے حسن سلوک دشمنوں سے حسن سلوک، ادب، مہمان نوازی، نرم زبان غرض تمام بنی نوع انسان کی بلا رنگ و نسل بھلائی اور خیر چاہنا۔

حضرت خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں۔

"مخلوق خدا کی عیال ہے اور خدا کو مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب وہ شخص ہے جو اس کے عیال سے حسن سلوک کرتا ہے۔"

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

"میں دو چیزیں لے کر آیا ہوں ایک تعظیم لامر اللہ دوسرا شفقت علیٰ خلق اللہ"

پھر مزید فرماتے ہیں کہ

"یہ دو ٹکڑے ہیں شریعت کے۔ حق اللہ اور حق العباد۔ آنحضرتؐ کی طرف دیکھو کہ کس قدر خدمات میں عمر کو گزارا کس قدر خدمت تھی ایسا ہی سب کو چاہئے کہ خدمت خلق کرے۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 369-370)

پس خدا کے مامورین و مرسلین کی بعثت کی غرض ہی اس کی مخلوق کی ہمدردی ہوتی ہے اور وہ ہمدردی میں کچھ ایسے خمیر کئے جاتے ہیں کہ انہیں دوسروں کے لئے اپنی جان دے دینی آسان معلوم ہوتی ہے۔

اس ہمدردی کا پہلا اور آخری مرحلہ یہ ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ سے دور بندے اس سے عہد صلح باندھ کر حقیقی عبودیت کے مقام پر کھڑے ہو جاویں۔ اور ان میں زندہ اور گناہ سوز ایمان پیدا ہو جائے۔

آنحضرتؐ کی اس فطرت اور روح ہمدردی کی طرف قرآن مجید اشارہ کرتا ہے۔ سورۃ الشعرآ آیت 4 میں ذکر ہے

اے نبی کیا تو اپنے آپ کو اس ہم و غم میں ہلاک کر لے گا۔ پس جس جس قدر آنحضرتؐ کی زندگی کا مطالعہ کریں ان کے ہر فعل اور قول میں انسانی ہمدردی کی روح موجود ہو گی۔ اور کسی بھی وقت وہ اس مقصد کو اپنے سامنے سے اوجھل نہیں ہونے دیتے۔

ہمدردیٔ خلق کے قیام اور اس کی تائید جس پیارے انداز میں یہ معلم انسانیت بیان کرتا ہے وہ اپنی نظیر آپ ہے۔ ہزاروں سلام اور درود ہوں اس نور مجسم پر جس کی زندگی کا ہر لمحہ بنی نوع انسان کے لئے وقف تھا۔

آیئے اب حضرت خاتم الانبیاء، ختم المرسلین، سرور دو عالم سرور کونین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ہمدردی خلق کے بے نظیر نمونے دیکھیں۔

بچوں پر ہمدردی و شفقت

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے اپنی اولادوں کو مالوں میں کمی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ فداہ ابی و امی ہمارے آقا محمد رسول اللہ ﷺ تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے اور اسلام میں داخل ہونے کی بیعت لینے کے ساتھ دیگر امور کے علاوہ فرمایا کہ تم اس امر کا عہد کرو کہ اپنی اولادوں کو قتل نہیں کرو گے۔

کیا شان تھی اس پیارے رسولؐ کی کہ پہلے ہی لمحہ سے اور پہلے ہی وقت سے اپنے ماننے والوں کو خدا کے اس حکم کا پابند ٹھہرایا اور تلقین کی کہ نہ تو اپنی اولاد کا قتل کرنا اور نہ ہی ان کی تربیت سے غافل ہونا اور ان کی تربیت میں لغزش اور کوتاہی کو ان کے قتل کے برابر قرار دیا ہے۔

کتنا عظیم احسان ہے اس رسولؐ الٰہی کا ہماری آئندہ نسلوں کی اصلاح کی خاطر۔

پھر آنحضرتؐ کا یہ فرمان بھی بچوں سے ہمدردی و شفقت کی عمدہ مثال ہے فرمایا

"کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بڑوں کا ادب نہ کرے اور چھوٹوں پر شفقت نہ کرے۔"

(مسند احمد بن حنبل جز 4 ص 95)

پھر ایک اور جگہ شفقت کا پہلو اس طور سے ظاہر ہوتا ہے کہ فرماتے ہیں

"کہ رحمت تو بد قسمت لوگوں کے دلوں سے نکالی جاتی ہے۔

(الترمذی)

والدین سے حسن سلوک

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ کی مجلس میں ایک شخص آیا اور سوال کیا کہ یا رسول اللہؐ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ کون محتاج ہے آپؐ نے فرمایا۔

"تمہاری ماں اور یہی جملہ تین بار دہرایا اور چوتھی بار پوچھنے پر فرمایا کہ تمہارا باپ"

(بخاری کتاب الادب)

پھر ایک سوال ہوا کہ اگر والدین مشرک ہوں تو ان کے لئے بھی حسن سلوک کا حکم ہے فرمایا

"ہاں ہاں ضرور ان کے ساتھ صلہ رحمی کا سلوک کرو"

(بخاری کتاب الہبہ)

پس خوش قسمت ہے وہ انسان جو اپنے والدین کو پائے اور ان سے ہمدردی و شفقت کا رویہ اختیار کرے۔

عوام الناس سے ہمدردی

فرمان سرور کونین ﷺ ہے کہ جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

آنحضرتؐ جو کہ تمام دنیا کے لئے رحمۃ للعالمین بن کر آئے اور آپؐ نے یہ ثابت کر دکھایا کہ اپنے ہوں یا بیگانے، مسلمان ہوں یا کافر، سفید ہوں یا کالے، عربی ہوں یا عجمی، مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا بوڑھا سب کے لئے آپؐ نے، میں تمہاری طرف رحمۃ للعالمین ہوں، ہونے کا ثبوت دیا۔

حضرت عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ

ایک جنازہ ہمارے پاس سے گزرا تو نبی کریمؐ کھڑے ہو گئے اور ہم بھی کھڑے ہو گئے ہم نے کہا یا رسول اللہؐ یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے لیکن آپؐ نے فرمایا کیا وہ انسان نہیں جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔

حضرت بانی سلسلہ جماعت احمدیہ مسیح موعود آپؐ کی ہمدردی خلق کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"نبی کا آنا ضروری ہوتا ہے اس کے ساتھ قوت قدسی ہوتی ہے۔ اور اس کے دل میں لوگوں کی ہمدردی، نفع رسانی اور عام خیر خواہی کا بے تاب کر دینے والا جوش ہوتا ہے۔ رسول اللہؐ کی نسبت خود خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لعلک باخع نفسک
(الحکم مورخہ یکم مئی 1900ء)

پھر ایک اور جگہ ہمدردی خلق کے متعلق فرماتے ہیں کہ

"مامور من اللہ جب آتا ہے تو اس کی فطرت میں سچی ہمدردی رکھی جاتی ہے یہ ہمدردی عوام سے بھی ہوتی ہے اور جماعت سے بھی اس ہمدردی میں ہمارے نبی کریمؐ سب سے بڑھے ہوئے ہیں اس لئے کہ آپؐ کل دنیا کے لئے مامور ہو کر آئے اور آپؐ سے پہلے جس قدر نبی آئے وہ مختص القوم اور مختص الزماں کے طور پر تھے مگر آنحضرتؐ کل دنیا اور ہمیشہ کے لئے نبی تھے اس لئے آپؐ کی ہمدردی بھی کامل ہمدردی تھی۔"

(الحکم مورخہ 31۔مارچ 1902ء)

"چنانچہ اللہ تعالیٰ کا آنحضرتؐ کی نسبت قرآن شریف میں یہ فرمانا کہ لعلک باخع نفسک یہ کس قدر ہمدردی اور خیر خواہی ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ تو ان لوگوں کے مومن نہ ہونے کے متعلق اس قدر ہم و غم نہ کر اس غم میں شاید تو اپنی جان ہی دے دے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہمدردی خلق میں کمال درجہ تک بڑھے ہوئے تھے اور اس قسم کی ہمدردی کا نمونہ کسی اور میں نہیں پایا جاتا یہاں تک کہ ماں باپ اور دوسرے اقارب میں بھی ایسی ہمدردی نہیں ہو سکتی ہے۔"

(الحکم مورخہ 3۔اکتوبر 1905ء)

ارشاد حضرت مصلح موعود

حضرت مصلح موعود اپنے پیارے آقا کی ہمدردی خلق کے بارہ میں اس طرح فرماتے ہیں کہ

لعلک باخع نفسک

میں اشارہ کیا گیا ہے کہ رسول کریمؐ کو بنی نوع انسان سے اتنی شدید محبت تھی کہ وہ ان کے غم میں اپنے آپ کو ہلاک کر رہے تھے اور ان کی ہدایت نہ پانے کو اس طرح محسوس کر رہے تھے جس طرح جوش سے بھرا ہوا انسان آگے سے چھری پھیرنا شروع کرتا ہے تو گردن کے پچھلے حصے تک کاٹ جاتا ہے۔ دنیا میں اب تک ہزاروں انبیاء گزرے ہیں مگر بنی نوع انسان کی محبت کا یہ مقام رسول کریمؐ کے سوا اور کسی کو نصیب نہیں ہوا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی ہمدردئ خلق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا کہ ایک عیسائی کو قتل کرتا ہے اور وہ اس کے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں۔"

(سراج منیر روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 28)

پھر آپ مزید فرماتے ہیں کہ

"میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے۔ انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بد عملی اور ناانصافی اور بد اخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔"

(اربعین نمبر1 روحانی خزائن جلد 17 ص 344)

آپ کی زندگی کے مختلف شعبوں میں اسی جذبہ کا عملی اظہار نظر آتا ہے آپ اپنے سے سلوک کرتے ہیں تو اپنے نفس کے لئے نہیں بلکہ ان کی بھلائی اور بہتری کے لئے۔ غیروں سے باوجود گالیاں سننے اور دکھ اور تکلیف پر تکلیف محسوس کرنے کے ان کے لئے دعائیں کرتے اور حتی الوسع اخلاقی اور مادی مدد سے بھی دریغ نہ کرتے یہاں تک کہ اپنے جانی دشمنوں کے ساتھ بھی آپ کا سلوک کریمانہ اور ہمدردانہ تھا۔

حضرت مسیح موعود کی ہمدردی عامہ کا سب سے بڑا اور عام مظاہرہ یہ تھا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے ہر شخص کے لئے جو آپ کو لکھتا دعا کرتے اور ان دعاؤں کے متعلق آپ کا جو معمول تھا وہ حیرت انگیز تھا چنانچہ حضور نے ایک مجلس میں بعض لوگوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔

"جو خط آتا ہے میں اسے پڑھ کر اس وقت تک ہاتھ سے نہیں دیتا جب تک دعا نہ کرلوں کہ شاید موقع نہ ملے یا یاد نہ رہے۔"

غور کریں کہ سینکڑوں خطوط حضور کی خدمت میں آتے تھے لیکن جب تک دعا نہ کرلیتے ہاتھ سے نہ دیتے تھے۔ غور کریں کہ

کس قدر موتیں یہ وجود ہر روز اپنے اوپر وارد کرتا ہوگا اپنے کسی ذاتی فائدہ، کسی دنیوی متاع اور مقصد کے واسطے نہیں محض دوسروں کی بھلائی اور فلاح کے لئے یہ فطرت اور یہ سیرت کیا کسی ایسے شخص کو مل سکتی ہے جو خدا کا مرسل نہ ہو۔

حضور نے بارہا فرمایا کہ

"جو منگے سو مر رہے۔"

یعنی حالت دعا کو پیدا کرنے کے لئے موت کو اپنے اوپر وارد کرنا ہوتا ہے پس جو دوسروں کے لئے ہمدردی اور دعا کا اس قدر جذبہ رکھتا ہے اس کی ہمدردی کا نقشہ دکھانا قطعاً ناممکن ہے۔

حضرت مسیح موعود کی ہمدردی تمام خلق اللہ سے تھی لکھتے ہیں کہ

یعنی میرا مکان بیوت الذکر ہیں صالحین میرے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ کا ذکر میرا مال و دولت ہے اس کی مخلوق میرا کنبہ ہے۔

دوسروں کی ہمدردی اور خیر خواہی کے لئے حضرت مسیح موعود اپنے وقت کا بہت سا حصہ ارد گرد کے دیہات کی گنوار عورتوں اور بچوں کے علاج میں دے دیا کرتے تھے اور دوسرے کام چھوڑ کر بھی اس طرف توجہ کرتے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از یعقوب علی تراب)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی فرماتے ہیں۔

"فراغت کے بعد میں نے عرض کیا حضرت یہ تو بڑا زحمت کا کام ہے اور اس طرح بہت سا قیمتی وقت ضائع ہو جاتا ہے"

اللہ! اللہ! کس نشاط اور طمانیت سے مجھے جواب دیتے ہیں کہ

"یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے یہ مسکین لوگ ہیں یہاں کوئی ہسپتال نہیں میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا رکھا کرتا ہوں جو وقت پر کام آجاتی ہیں"

اور فرمایا

"یہ بڑا ثواب کا کام ہے مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پرواہ نہ ہونا چاہئے۔"

(سیرت حضرت مسیح موعود مصنفہ مولانا عبدالکریم صاحب ص 35)

پس مضمون ہمدردئ مخلوق ایک وسیع مضمون ہے اس شعر پر مضمون کو ختم کرتا ہوں

ہم احمدی جواں ہیں خدام احمدیت
خدام ملک و ملت خدام احمدیت
دنیا میں دو ہی چیزیں مقصود زندگی ہیں
اللہ کی عبادت، خلق خدا کی خدمت

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبصرہ

احمدی جنتری 2000ء

مرتب: فخرالحق شمس صاحب

محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان نے 1918ء میں قادیان سے احمدی جنتری شائع کرنے کا جو سلسلہ شروع کیا تھا وہ اب 83 ویں سال میں موصوف کے پوتے مکرم فخرالحق شمس صاحب کی کاوشوں سے زیور طبع سے آراستہ ہو کر سامنے آچکا ہے۔ مکرم شمس صاحب کی زیر ادارت جنتری کا یہ دوسرا شمارہ ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہ صرف دیکھنے میں حسین دلکش ہے بلکہ مضامین کے اعتبار سے بھی احمدی جنتری کی طویل تاریخ سے ہم آہنگ ہے اور اس میں حسین اضافے کر رہا ہے۔

جنتری دراصل ماضی کی وہ یادگار ہے جس کی جگہ آج کل ڈائریوں نے لینے کی کوشش کی ہے۔ مگر ڈائریاں اس ضرورت کو پورا نہیں کر سکتیں جو جنتری سے وابستہ ہیں۔ اس میں سال کے بارہ مہینوں پر مبنی صفحات ہیں۔ جن میں اسلامی، ہجری شمسی، انگریزی اور دیسی مہینے کی تواریخ درج کرنے کے علاوہ ہر روز کا ربوہ کا طلوع و غروب آفتاب کا وقت بھی درج ہے۔ اس طرح سے یہ کیلنڈر بہت سی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے جنتری کی ابتداء حضرت مسیح موعود کی حسین دلکش تحریرات سے ہوتی ہے۔ جن میں ایک اہم تحریر محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے ارسال فرمائی ہے۔ اس کے بعد حضرت خلیفہ اول کا ایک نہایت دلچسپ اور معلومات افزا "خاموش مباحثہ" درج کیا گیا ہے۔

اس کے بعد جو مضامین جنتری میں شامل ہیں ان کے عنوان یہ ہیں۔ خلافت کی برکات حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب، نماز کیا ہے؟ ولی اللہ بننے کا طریق، قرآن مجید اور اس کی قراءت، کار آمد باتیں، عبادت میں ذوق و شوق، قرآن کریم کی مدح میں حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام، صلیب سے واپسی از پیام شاہجہانپوری، سبق آموز باتیں، احباب فرشتہ بن جائیں، مجلس عرفان از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع، برکات قرآن، اسم اعظم، دعا کا روحانی ہتھیار، مبشرہ بشارت صاحبہ کی نظم، دس مختلف احادیث مختصر چوکھٹوں میں، بچوں کو تحریک، دعا کا فلسفہ، از حضرت مصلح موعود، والدین کی ذمہ داری از حضرت خلیفہ ثالث، عبیداللہ علیم کا کلام، نماز کا مغز دعا ہے۔ کمسن امام، دنیا چند روزہ ہے۔ مصلح موعود کی تحریکات، طبی نسخہ جات، ایک دلچسپ تجویز، کار آمد علاج، ایلومینیم کے نقصانات، اردو کلاس کے لطیفے، دکھ اور پریشانی کا حل، واجب القتل کون؟ سر سید احمد خان، محترم ثاقب زیروی صاحب کا منظوم کلام، 2001ء نئی صدی کا پہلا سال، میں خوش کیوں ہوں از حضرت مسیح موعود، حضرت محی الدین ابن عربی، غریبانہ علاج کے نسخے، اہم اور ضروری باتیں، 20ویں صدی کے پہلے 50 برس، گھڑیوں کے اوقات، حفظان صحت کے اصول، پرسکون رہنے کے اصول، مجرم کی دردناک کہانی، آزمودہ نسخے اور مفید مشورے، کیا 2000ء لیپ کا سال ہے، لونگ ایک مفید غذا، میں قادیان دارالامان میں پہنچا از مکرم یعقوب امجد صاحب، شاہ فیصل کے سر سہرا، احراری تحریک، ارباب سیاست کو انتباہ، طبی اقوال، فولادی خوراک اور بچے، نیو کلیئر بلیک میلنگ، غرضیکہ عنوانات کیا ہیں دنیا بھر کی دینی، دنیاوی، علمی، معلوماتی، تاریخی، طبی معلومات کا ایک گنجینہ ہے اور ایک دو مضامین کو چھوڑ کر بقیہ سب موضوعات بالکل مختصر اور چھوٹے ہیں اور ایک نظر میں پڑھے جا سکتے ہیں۔ کل صفحات 72 ہیں اور سفید کاغذ پر صاف ستھری پرنٹنگ اس کی شان کو دوبالا کر رہی ہے۔ ہر صفحہ سجا ہوا ہے۔ ہر تحریر پر لطف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اس جنتری کو ہر لحاظ سے کامیاب اور مقبول خاص و عام کرے۔ آمین

(ی۔س۔ش)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انجینئر عطاء الحی ناصر باجوہ صاحب

کینیڈین امیگریشن کا حصول

درخواست کی تکمیل کے لئے ایک رہنما طریقہ کار

آجکل کینیڈین امیگریشن کے حصول میں لوگ کافی دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں اور بڑی بھاری تعداد میں پاکستان سمیت دنیا بھر سے تارکین وطن کینیڈا پہنچ رہے ہیں۔ اس لئے مناسب سمجھا گیا ہے کہ افادۂ عام کی غرض سے اس جاری سکیم پر تفصیلی روشنی ڈالی جائے۔ یہ تعارفی مضمون صرف عمومی رنگ میں رہنمائی مہیا کرنے کی غرض سے ہے جبکہ تفصیلی معلومات اور درخواست فارم کے حصول کیلئے خواہشمند افراد اس انٹرنیٹ سائٹ پر رابطہ کریں۔

http://cicnet.cigc.ca

کینیڈا دنیا کے ان معدودے چند ملکوں میں شامل ہے جن کی مستقل شہریت کا حصول آزاد امیدواران کیلئے ممکن ہے۔ آزاد امیدواران سے مراد وہ لوگ ہیں جو اپنے طور پر وہاں جانا چاہتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے ایک باقاعدہ طے شدہ نظام کے تحت چھان بین کے بعد انتخاب عمل میں لایا جاتا ہے۔ کامیاب امیدواروں کو کینیڈین سفارتخانے سے مستقل رہائش کا ویزا (Immigrant Visa) جاری ہوتا ہے۔ اس ویزا کی رو سے جانے والا مکمل آزاد ہوتا ہے چاہے کام کرے چاہے مزید تعلیم حاصل کرے۔ کینیڈا پہنچنے کے تین سال بعد تارک وطن موجودہ قوانین شہریت کی رو سے کینیڈین پاسپورٹ کا حقدار ہو جاتا ہے۔ یہ عرصہ بھی دنیا کے اکثر ممالک کی نسبت کافی کم ہے۔

بدقسمتی سے ایک طرف وطن عزیز میں جائز کام کرانا بھی جوئے شیر لانے کے مترادف ہے دوسرے ناخواندگی کا تناسب بھی زیادہ ہے لہٰذا عوام الناس میں "ایجنٹ کلچر" پروان چڑھ گیا ہے۔ ہم شناختی کارڈ تک کے حصول کے لئے کسی "مددگار" کے طالب ہوتے ہیں جو چاہے خاصی بڑی رقم بٹور لے لیکن ہمارا کام سہولت سے ہو جائے۔ اس رجحان کی حوصلہ شکنی کیلئے دلچسپی رکھنے والے تعلیم یافتہ احباب جماعت کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ مندرجہ ذیل معلومات کی روشنی میں پر اعتماد انداز میں خود اپنی درخواست تیار کریں اور کامیابی حاصل کریں۔

سلیکشن سسٹم

امیدواروں کے انتخاب میں دس (10) عوامل (Factors) پر مشتمل ایک نظام قائم ہے۔ ہر عامل کے زیادہ سے زیادہ نمبر طے کر دیئے گئے ہیں جن میں سے ہر امیدوار اپنی اپنی اہلیت کے مطابق نمبر حاصل کرتا ہے۔ کامیابی کیلئے کم از کم 70 نمبر حاصل کرنا لازم ہے۔ اب ہر فیکٹر کا اجمالی خاکہ پیش ہے۔

(1) عمر (Age)

زیادہ سے زیادہ نمبر 10 ہیں۔ 21 برس سے 44 برس تک کی عمر کے افراد 10 نمبر کے اہل ہیں۔ 21 سے کم اور 44 سے زیادہ عمر ہونے کی صورت میں ایک طے شدہ پیمانے کے مطابق نمبر کم ہوتے جاتے ہیں۔

(2) تعلیم (Education)

ٹوٹل نمبر 16 ہیں۔ حاصل شدہ نمبروں کا تعلق کل وقتی تعلیم میں صرف شدہ سالوں سے ہے۔ ہر وہ ڈگری جس کے حصول کیلئے ہمارے انٹرمیڈیٹ کے بعد کم از کم تین سال کی کل وقتی حاضری لازمی ہے۔ 15 نمبر کی حقدار ہے۔ بصورت دیگر یہ نمبر بھی کم ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ایک امیدوار نے ایم اے یا بی فارمیسی کی ڈگری حاصل کی ہے تو اس کی کل وقتی تعلیم کے 12+4=16 سال شمار ہوں گے اور اسے 15 نمبر ملیں گے۔ ایم فل یا پی ایچ ڈی کی صورت میں 16 نمبر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ہمارے ہاں کی بی ایس سی 13 نمبر لیتی ہے۔

(3) تعلیمی اور تربیتی معیار

(Educational and Training Factor)

اس فیکٹر کا تعلق امیدوار کے پیشے سے ہے۔ ٹوٹل نمبر 18 ہیں۔ مختلف پیشوں کے نمبر مختلف ہیں۔ مثال کے طور پر ایک مکینیکل انجینئر کے 17 جبکہ طبیعات دان کے 18 نمبر مختص کر دیئے گئے ہیں۔ یہ اور اس سے اگلے فیکٹر کے نمبر عمومی فہرست ہائے پیشہ جات (General Occupation List) میں متعلقہ پیشہ کے سامنے درج ہیں وہاں سے دیکھ لیں۔

(4) پیشہ (Occupation)

یہ فیکٹر مجوزہ شعبہ کی کینیڈا میں مانگ کو ظاہر کرتا ہے۔ امیدوار کے نمبر وہی ہیں جو لسٹ میں اس کے پیشہ کے سامنے درج ہیں۔

(5) حاصل شدہ ملازمت

(Arranged Employment)

اگر کسی امیدوار کو پہلے ہی سے کینیڈا میں کوئی کمپنی ملازمت کی پیشکش کر چکی ہے تو وہ اس فیکٹر کے تحت 10 نمبر حاصل کرے گا۔ یہ پیشکش کینیڈا ایمپلائمنٹ سنٹر سے تصدیق شدہ ہونی چاہئے۔

(6) کام کا تجربہ

(Work Experience)

جس ڈگری کی بنیاد پر درخواست دی جا رہی ہے اس کے حصول کے بعد کم از کم ایک سال کا متعلقہ فیلڈ میں تجربہ ضروری ہے ورنہ درخواست مسترد کر دی جائے گی۔ ٹوٹل نمبر 8 ہیں۔ حاصل کردہ نمبر تجربہ کی دورانیت اور اس شعبہ کے ETF (فیکٹر زیر نمبر 3 اوپر دیکھیں) پر منحصر ہیں۔ مثال کے طور پر ایک ریاضی دان (جس کا ETF 18 ہے) تین سالہ تجربے کے بعد اس فیکٹر میں 6 نمبر کا حقدار ہے۔

(7) زبان دانی

(Language Ability)

کینیڈا کی دو سرکاری زبانیں ہیں، انگلش اور فرنچ۔ زبان دانی کے کل نمبر 15 ہیں۔ جس میں سے 9 نمبر انگلش کے جبکہ 6 نمبر فرنچ کے ہیں۔ اگر ثبوت کے طور پر TOEFL وغیرہ کا اچھا سکور موجود ہے تو کم از کم انگلش کے ضمن میں 9 نمبر مل جاتے ہیں۔ فرنچ سیکھ لینے سے فرنچ کے نمبر بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(8) ڈیموگرافک فیکٹر

(Demographic Factor)

یہ فیکٹر کینیڈین حکومت طے کرتی ہے۔ آجکل یہ 8 ہے اور تمام امیدواروں کیلئے یکساں طور پر برابر ہے۔

(9) ذاتی موزونیت

(Personal Suitability)

کل نمبر 10 ہیں۔ انٹرویو کی بنیاد پر ویزا افسر اپنی صوابدید پر جتنے نمبر چاہے دے سکتا ہے ویسے عموماً 5 یا 6 نمبر مل جاتے ہیں۔

(10) کینیڈا میں رشتہ دار

(Relative in Canada)

اگر کسی امیدوار کا کوئی قریبی عزیز کینیڈا میں امیگرنٹ یا شہری کی حیثیت سے مقیم ہے تو وہ 5 نمبر بطور بونس حاصل کرے گا۔ صرف ذیل کے رشتے اہل ہیں۔ بھائی / بہن، بیٹا / بیٹی، والد / والدہ، چچا / پھوپھی، خالہ / ماموں، بھتیجا / بھانجا۔

درخواست کی تیاری۔ مرحلہ وار رہنمائی

سب سے پہلے اوپر دیئے گئے انٹرنیٹ ایڈریس سے مندرجہ ذیل اجزاء حاصل کریں اور ان کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیں تاکہ بوقت ضرورت کام آئے۔ آپ کی درخواست کا فیصلہ انہی قواعد و ضوابط کی روشنی میں ہو گا جو درخواست جمع کراتے وقت رائج تھے اس لئے مستقبل میں بطور حوالہ ان کاغذات کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔

(الف) درخواست فارم
(ب) سلیکشن سسٹم
(ج) عمومی فہرست ہائے پیشہ جات
(د) فیس شیڈیول

درخواست فارم کی فوٹو کاپی بھی قابل قبول ہے۔ سلیکشن سسٹم میں جو فیکٹر شامل ہیں ان کا خلاصہ میں نے اوپر درج کر دیا ہے اس کے باوجود اول تا آخر اس دستاویز کو بغور پڑھیں اور سمجھیں۔ فہرست میں سینکڑوں کی تعداد میں مختلف پیشے درج ہیں۔ اسی طرح ہر پیشے کے سامنے دو کالموں میں ETF اور Occupation کے نمبر بھی آپکو ملیں گے۔

دوسرے مرحلے پر فہرست کا تفصیلی مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ کونسے جاب ٹائٹل آپ کے متعلقہ شعبے سے زیادہ قریب ہیں۔ وہ پیشہ منتخب کریں جس کا ETF اور Occupation کا مجموعی سکور سب سے زیادہ ہو۔ یاد رکھیں کہ درخواست کی کامیابی کیلئے آپ کے متعلقہ پیشے کا اندراج اس لسٹ میں ہونا ضروری ہے بصورت دیگر درخواست مسترد ہو جائے گی۔

اپنے حالات کی مناسبت سے تمام دس عوامل کا ٹوٹل کریں اور دیکھیں کہ کتنے نمبر بنتے ہیں۔ شریک حیات کے تعلیم یافتہ ہونے کی صورت میں اس کے متعلقہ شعبہ کو بھی ضرور چیک کریں۔ شوہر اور بیوی میں سے کوئی ایک بطور مرکزی امیدوار (Principal Applicant) درخواست دے سکتا ہے۔ اور بہتر یہی ہے کہ جس کے زیادہ مجموعی نمبر ہیں وہی بطور مرکزی امیدوار ظاہر کیا جائے۔ منحصر امیدوار (Dependent Applicant) کی سلیکشن نہیں کی جاتی اور فیس کی ادائیگی کی صورت میں اس کا (اور بچوں کا) ویزا ویسے ہی مل جاتا ہے۔ درخواست کے ساتھ 500 کینیڈین ڈالر بطور ناقابل واپسی فیس جمع کرانا ہوتے ہیں۔ پاکستانی روپوں میں آجکل یہ رقم 17500 روپے ہے۔ ضروری ہے کہ درخواست جمع کرانے سے پہلے اس امر کا اطمینان کر لیا جائے کہ ایک معقول اندازے کی رو سے مرکزی امیدوار کے 70 یا زائد نمبر بنتے ہیں ورنہ درخواست مسترد ہونے کی صورت میں یہ رقم ضائع ہو جائے گی۔

چوتھے مرحلے پر درخواست کی تیاری ہے۔ اچھی اور معیاری پیشکش آپ کی کامیابی کے امکانات میں خاطر خواہ اضافہ کر دے گی۔ صاف ستھری لکھائی میں فارم بھریں۔ تمام کاغذات کی معیاری تصدیق شدہ (Notarized) فوٹو کاپیاں شامل کریں۔ خاص طور سے وہ دستاویزات جن کی بنیاد پر درخواست دہندہ کوئی نمبر حاصل کرنا چاہتا ہے انتہائی ضروری ہیں۔ مثلاً اگر چار سال کا تجربہ ظاہر کیا گیا ہے تو تجربے کے سرٹیفکیٹ اور رشتہ داری کے بونس نمبروں کی صورت میں رشتہ داری کا ثبوت منسلک کریں۔ اسی طرح جس ڈگری کی بنیاد پر تعلیم کے نمبروں کا دعویٰ کیا گیا اسکی سند کی جگہ رزلٹ کارڈ وغیرہ دینے کی صورت میں مسائل پیدا ہوں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیشنل اداروں کی ممبرشپ بھی مفید ہے۔ جو کاغذات انگلش میں نہیں انکا تصدیق شدہ انگلش ترجمہ بھی لازمی ہے۔ ایک اچھا Résumé درخواست کا ناگزیر جز ہے۔

درست فیس کے ہمراہ اپنی درخواست اس پتے پر روانہ کریں۔

Canadian High Commission
P. O. Box 1042
ISLAMABAD.

درخواست کے سفارتخانے میں موصول ہوتے ہی آپ کو رسید مل جائے گی۔ اس کے بعد انٹرویو کال کا انتظار کریں۔ بہت ضروری ہے کہ بغیر ہائی کمیشن کے طلب کئے قطعاً کوئی کاغذات نہ بھیجیں' اسی طرح غیر ضروری طور پر اپنی درخواست کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ انٹرویو کے بعد میڈیکل ٹیسٹ کرانے کو کہا جائے گا۔ تبھی ویزا فیس (Right of Landing Fee) بھی طلب کی جائے گی جو موجودہ وقت میں 975 کینیڈین ڈالر (یا 34000 روپے) فی کس ہے۔ 19 سال سے کم عمر منحصر درخواست دہندگان کیلئے کوئی لینڈنگ فیس نہیں ہے۔ فیس سے متعلق معلومات کیلئے "فیس شیڈیول" دیکھیں اور درست فیس کی ادائیگی کریں تاکہ ناواجب تاخیر نہ ہو۔

حرف آخر

مندرجہ بالا طریقہ کار سے ویزا کا حصول انتہائی آسان ہے اور عموماً نوجوان تعلیم یافتہ افراد کیلئے اکثر صورتوں میں مطلوبہ کم از کم 70 نمبروں کا حصول ممکن ہے۔ راقم الحروف موقر روزنامہ "الفضل" کی وساطت سے خواہشمند احباب جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہے کہ وہ خود پر انحصار کرتے ہوئے درکار معلومات اکٹھی کریں اور معیاری درخواستیں جمع کراکے کامیابی حاصل کریں۔

عالمی ریکارڈ

کسی قوم کی باقاعدہ منظم چوری

1986ء میں فلپائن کی حکومت نے دعویٰ کیا کہ اس ملک کے گذشتہ صدر فرڈی ننڈ مارکوس اور اس کی بیوی ایملڈا نے 8ء 860 ملین ڈالر ہتھیا لئے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ نومبر 1965ء سے 1986ء تک اس ذریعہ سے پہنچنے والا قومی نقصان 5 سے 10 ارب ڈالر تک تھا۔ صدر اور اس کی بیوی اپنے اسراف اور فضول خرچی کی زندگی گذارنے کے لئے بہت مشہور تھے۔

جب مارکوس کے بعد مقرر ہونے والی صدر کورازون اکینو نے ان کے محل کو کھولا تو اس میں 5000 جوتوں کے جوڑے۔ 2000 بال گاؤن 1000 ٹائٹس (Tights) کے ایسے پیکٹ جو ابھی تک کھولے بھی نہیں گئے تھے۔ 200 مارکس اینڈ سپنسر کی پیٹیاں یعنی کمربند اور 500 (Bras) تھیں یہ سب چیزیں خاتون اول کی ملکیت تھیں۔

جب 1986ء کے عوامی انقلاب نے ان کا تختہ حکومت الٹ دیا تو یہ ہوائی کو فرار ہوگئے۔ ہوائی امریکہ کی ایک ریاست ہے۔ جہاں فرڈی ننڈ 1989ء میں جلاوطنی ہی میں مرگیا۔ 1991ء میں ایملڈا کو واپس اپنے ملک آنے کی اجازت مل گئی اور اگلے سال وہ پھر دوبارہ اپنے خاوند کا تابوت لے کر واپس آئی جس کو فلپائن میں دفن کردیا گیا۔

ایملڈا نے ایک دفعہ پھر عہدہ صدارت حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن 1998ء میں اس پر رشوت (Corruption) کا الزام ثابت ہوگیا لیکن اس کی سزایابی کے فیصلے کے خلاف ابھی اپیل کی جاسکتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32571

I. Ade yuliandi S/O Mr. Masri

پیشہ Private Worker عمر 30 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/250000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ورکس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Ade Yuliandi ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sibli Marim انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32572

I. Euis. D. Baedah Rachmat W/O Rachmat Suwandhi

پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی۔/2500000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی۔/2250000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/500000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/5250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ Euis. D. Baedah Rachmat انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Rachmat Suwandi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Arif Maulana انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32573

میں عبداللہ G ولد H.G Edah پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت 1948ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 300 صد مربع میٹر مالیتی۔/30000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 30 مربع میٹر مالیتی۔/20000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/391600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/120000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبداللہ .G انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 NA.Supari وصیت نمبر 26559 گواہ شد نمبر 2 Sutaryo وصیت نمبر 30146۔

مسل نمبر 32574

I. Yusuf Achmad S/O Mr. D. Ngenget

پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 660 مربع میٹر مالیتی۔/613500000 روپے۔ ہنڈا کار ماڈل 1996ء مالیتی۔/75000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/688500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Yusuf انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Endang Abdurrahman وصیت نمبر 26681 گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad S وصیت نمبر 30503 روپے۔

مسل نمبر 32575

I. Rohayati W/O Mr. Siswadi

پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Cidegon انڈونیشیا مالیتی۔/1000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 150 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/500000 روپے۔ 3۔ حق مہر 5 گرام سونا مالیتی۔/40000 روپے۔ گھریلو اشیاء۔/1915000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/3455000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/60000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ Rohayati. انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ano Suparno انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 احمد علی انڈونیشیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم مولانا محمد دین صاحب مربی سلسلہ شدید بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب سے محترم مولانا موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

○ مکرم راغب ضیاء الحق صاحب مربی سلسلہ سلانوالی کی والدہ محترمہ ثریا مظہر صاحبہ اہلیہ مکرم نور الحق مظہر صاحب مغل پورہ لاہور جگر کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن جدید پریس ربوہ کے والد محترم رانا بنیامین صاحب ریٹائرڈ محرر بلدیہ ربوہ کی آنکھیں تقریباً 4' 5 سال سے خراب ہیں۔ نظر بہت کمزور ہے آنکھوں میں درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم رفیق مبارک میر صاحب واقف زندگی وکالت علیا تحریک جدید ربوہ کو مورخہ 16۔ فروری 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کا نام "جلیس مبارک" عطا فرمایا ہے۔

خدا تعالیٰ نومولود کو نیک' صالح اور خادم دین بنائے نیز صحت اور درازی عمر سے نوازے۔

اعلان دار القضاء

○ (محترمہ سکینہ پروین صاحبہ بابت ترکہ مکرم سیٹھ محمد الدین صاحب)

محترمہ سکینہ پروین صاحبہ (بنت مکرم سیٹھ محمد الدین صاحب) زوجہ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب ساکن مکان نمبر 34/52 محلّہ دار العلوم وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم سیٹھ محمد الدین صاحب ولد فضل الدین صاحب ساکن دار الرحمت غربی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی رقم مبلغ۔/330000 روپے نظارت امور عامہ میں بطور امانت موجود ہیں۔ جو ان کا ترکہ ہے۔ یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم بشیر احمد صاحب اختر (بیٹا)
2۔ مکرم منیر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم سعید احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم وحید احمد صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ سلیمہ جمال صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس رقم کی ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ برائے گندم

○ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بد گندم کھاتہ نمبر 129-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین دفتر جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم فرید احمد سیفی صاحب گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ سے لکھتے ہیں کہ میرے والد میاں رشید احمد صاحب ولد ماہی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ جمعرات 17۔ فروری شام چھ بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 80 سال تھی۔ اگلے روز بعد از نماز جمعہ گوٹھ فتح پور میں ہی تدفین عمل میں آئی۔ مکرم ریاض احمد ناصر صاحب ابڑو مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ خدا کے فضل سے جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ 1967ء سے 1996ء تک صدر جماعت رہے۔ اس کے علاوہ سیکرٹری مال' زعیم انصار اللہ بھی رہے۔

مرحوم نے پسماندگان میں چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 1

ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ عمر والے کھلاڑی مکرم عبد الرشید مبشر صاحب آف کراچی ہیں جن کی عمر 72 سال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور صحت میں برکت دے۔ آمین۔ اس ٹورنامنٹ میں صف اول کے 22 سنگلز کے اور 7 ڈبلز کے میچ ہوئے۔ اسی طرح صف دوم میں 84 سنگلز کے اور 30 ڈبلز کے میچ ہوئے اس طرح کل 132 میچ کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ کے دوران خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام کھلاڑی صحت مند رہے اور کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہوا۔ الحمد للہ۔

اس کے بعد اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی حضرت مرزا عبد الحق صاحب نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اور آخر میں خطاب فرمایا۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کا خطاب

حضرت مرزا عبد الحق صاحب نے جو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے 100 سال کی عمر کے ہیں۔ بتایا کہ کھیلنے اور ورزش کرنے سے صحت بہت اچھی رہتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں 70 سال کی عمر تک باقاعدہ کھیل کھیلتا رہا۔ اس کے بعد بھی اس لئے چھوڑا کہ میری آنکھ کا موتیا کا آپریشن ہوا تھا اور ڈاکٹر نے کہا کہ اب کھیل نہ کھیلا کریں۔ حضرت مرزا صاحب نے فرمایا کہ صحت کے بغیر عبادت بھی نہیں ہو سکتی اس لحاظ سے صحت کا خیال رکھنا گویا عبادت کا خیال رکھنا ہے۔ اس کے بعد حضرت مرزا عبد الحق صاحب نے دعا کروائی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیل گولان کی پہاڑیاں خالی کرنے پر رضامند

اسرائیل کے وزیراعظم ایہود بارک نے جنوبی لبنان خالی کرنے کے بعد گولان کی پہاڑیاں خالی کرنے پر بھی رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسرائیل کے چار سابق وزرائے اعظم چند شرائط کے تحت گولان کی پہاڑیاں خالی کرنے پر رضامند تھے۔ موجودہ حکومت اس اہم مسئلے کو نظر انداز نہیں کر سکتی۔ اسرائیلی ٹیلی ویژن نے بتایا ہے کہ گولان کی پہاڑیاں خالی کرنے سے پہلے اسرائیلی وزیراعظم ایہود بارک گیلیلی تک تل ابیب کی رسائی کیلئے شام سے یقین دہانی چاہیں گے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ اسرائیل کو پینے کا پانی یہیں سے فراہم ہوتا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے جنوبی لبنان سے انخلاء کے بارے میں کہا ہے کہ ہم غیر مشروط طور پر جنوبی لبنان خالی کر دیں گے۔ سیاستدانوں نے اس پر یہ موقف اختیار کیا ہے کہ یکطرفہ انخلاء سے فوج پر حزب اللہ کے حملے بڑھ جائیں گے اب اسرائیلی کابینہ میں اس امر پر بحث شروع ہو گئی ہے کہ جنوبی لبنان سے فوج کی واپسی کب ہو اور کیسے ہو۔

تائیوان میں مداخلت کی تو جنگ ہوگی

چین نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ وہ تائیوان کے مسئلے پر مداخلت سے باز رہے۔ اگر امریکہ نے تائیوان میں مداخلت کی تو جنگ کے لئے تیار رہے۔ پیپلز لبریشن آرمی کے روزنامہ اخبار نے لکھا ہے کہ چین نہ تو عراق ہے اور نہ یوگوسلاویہ۔ اس کے پاس دور تک مار کرنے کی قابل اعتماد صلاحیت موجود ہے۔ امریکہ نے مداخلت کی تو اسے اس حمایت کی بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ چینی صدر نے تائیوان کے ساحلوں پر موجودہ' فوج سمیت پیپلز آرمی کو الرٹ رہنے کا حکم دے دیا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ واشنگٹن نے تائیوان کے مسئلے پر ٹانگ اڑائی تو جنگ وہاں اور ویسے ختم نہیں ہوگی جہاں اور جیسے امریکہ چاہتا ہے۔

انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات

انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات کے دوران درجنوں گھر نذر آتش کر دیئے گئے۔ 15۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ فسادات میں سینکڑوں افراد ملوث ہیں۔ مکانوں کے علاوہ دیگر عمارتیں بھی جلا دی گئیں یہ فساد انڈونیشیا کے فساد زدہ جزیرے مالوکو میں ہوئے حکومت نے بتایا ہے کہ فسادات پر قابو پانے کے لئے علاقے میں مزید فوج بھیج دی گئی ہے۔ متعدد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

فرانس کے وزیراعظم پر قاتلانہ حملہ

فلسطینی پولیس نے فرانس کے وزیراعظم لیونل جوسپین کے خلاف مظاہرے کرنے' ان پر حملہ کرکے ان کو جان سے مارنے کی کوشش کرنے کے الزام میں 35۔ طلباء کو گرفتار کر لیا ہے۔ فرانسیسی وزیراعظم پتھراؤ کے دوران زخمی ہو گئے تھے۔ پولیس نے ان طلباء پر فرانسیسی وزیراعظم کے قتل کے الزام میں مقدمہ چلانے کا اعلان کیا ہے۔

بنگلہ دیش میں کاروبار زندگی مفلوج

بنگلہ دیش میں اپوزیشن جماعتوں نے حکومت نے خاتمے اور ملک میں فوری انتخابات کرانے کے لئے پیر کے روز مکمل ہڑتال کی جس سے روزمرہ کی زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی۔ بڑی بڑی شاہراہوں پر ٹریفک بھی جام رہی۔ سکول' کالجز اور کاروباری مراکز بھی بند رہے۔ سرکاری و نیم سرکاری دفاتر میں حاضری بہت کم رہی۔ ڈھاکہ اور چٹاگانگ میں پولیس اور فوج کے دستے گشت کرتے رہے۔

افریقہ کے چار ممالک میں سیلاب

براعظم افریقہ کے جنوب میں واقع چار ممالک جنوبی افریقہ' موزمبیق' زمبابوے اور بوٹسوانہ میں آنے والے تباہ کن سیلاب میں مرنے والوں کی تعداد 350 تک پہنچ گئی ہے ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے۔ پچھلے پچاس برسوں میں یہ بدترین سیلاب ہے۔

بھارتی تاریخ کا سب سے بڑا سودا

بھارت کی تجارتی تاریخ کے سب سے بڑے سودے میں ٹاٹا لمیٹڈ نے برطانیہ کا ٹیٹلے گروپ 18۔ ارب ستر کروڑ روپے میں خرید لیا ہے۔ ٹیٹلے دنیا کی دوسری بڑی چائے کمپنی ہے جس کے پاس بین الاقوامی ٹی بیگس کی فروخت کے 14 فیصد حصص ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 29 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 17 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ
بدھ یکم مارچ۔ غروب آفتاب۔ 6-08
جمعرات 2۔ مارچ۔ طلوع فجر۔ 5-11
جمعرات 2۔ مارچ۔ طلوع آفتاب۔ 6-33

نواز شریف کے باقی وکلاء بھی دستبردار

طیارہ سازش کیس میں سابق وزیر اعظم نواز شریف کے باقی 5 وکلاء بھی صفائی سے دستبردار ہو گئے۔ نواز شریف کے وکیل اقبال رعد نے کہا کہ ہم نے نواز شریف کو اللہ کے سپرد کر دیا ہے۔ موجودہ حالات میں اپنے موکلوں کا دفاع نہیں کر سکتے۔ ہمارا اب مقدمہ میں کوئی کردار باقی نہیں رہا۔ یہ ہماری پیشہ وارانہ ذمہ داری ہے کہ اگر ہم اپنے موکلوں کا دفاع نہ کر سکیں تو دستبردار ہو جائیں۔ استغاثہ کے دلائل کے دوران میڈیا نے بھرپور ساتھ دیا۔ جب ہماری باری آئی تو بیانات پر پابندی لگا دی گئی۔ طیارہ کیس سنی سنائی اور من گھڑت باتوں پر مبنی ہے۔ نواز شریف انکشاف کرنے والے تھے جس سے مخالف خوفزدہ ہو گئے۔ اقبال رعد نے دیگر وکلاء کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ غوث علی شاہ اور رانا مقبول کے وکیل ابھی دستبردار نہیں ہوئے۔

پاکستان کے بغیر کلنٹن کا دورہ بے مقصد

صدر رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان کے بغیر صدر کلنٹن کا دورہ جنوبی ایشیا بے مقصد ہو گا۔ بھارت کو نہ روکا گیا تو وہ مزید دہشت گردی کرے گا۔ مسئلہ کشمیر حل کرانا امریکی صدر کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں اگر انہوں نے کچھ کیا تو انہیں اچھے لفظوں میں یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر جارحیت ہوئی تو ایسا جواب دیں گے جسے دشمن ہمیشہ یاد رکھے گا۔

ہڑتالیں کرانے والوں کو نہیں چھوڑیں گے

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ ہم کراچی میں امن چاہتے ہیں۔ ہڑتالیں کرانے اور بھتہ لینے والوں کو نہیں چھوڑیں گے۔ جس کا دل کرتا ہے منہ اٹھا کر پاکستان آ جاتا ہے۔ آئندہ غیر ملکی کو پناہ دینے والا 10 سال قید بھگتے گا۔ انہوں نے کہا کہ فاٹا والے آٹے کی سمگلنگ سے باز نہ آئے تو ٹرانسپورٹ بند کر دی جائے گی۔ واپس آنے کی گارنٹی دینے والے صنعتکار ملک سے باہر جا سکتے ہیں۔ پہلے چوروں ڈاکوؤں پھر ہتھیاروں کا خاتمہ کریں گے۔ لاہور چیمبر کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کمپلینٹ اتھارٹی بنائی جائے گی جسے آئی جی تک کو ہٹانے کا اختیار ہو گا۔

کراچی سمیت سندھ میں جزوی ہڑتال

متحدہ اور جئے سندھ قومی محاذ کی اپیل پر کراچی سمیت سندھ میں ہڑتال ہوئی۔ بم دھماکہ ہوا۔ دو گاڑیاں نذر آتش کی گئیں 100 سے زائد افراد گرفتار کر لئے گئے۔ گھیراؤ جلاؤ کے واقعات کے بعد سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے۔ مظاہرین کو دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم دے دیا گیا۔ تعلیمی اداروں اور دفاتر میں حاضری کم رہی۔ نیشنل ہائی وے اور سپرہائی وے پر بسیں بند رہیں۔ بندرگاہ پر کام متاثر ہوا۔ چھوٹے شہروں میں کریکروں کے دھماکے ہوتے رہے۔ سنٹرل کراچی میں صورت حال معمول کے مطابق رہی۔ تشدد کے چند واقعات ہوئے گورنر سندھ نے کہا کہ متحدہ اور جسقم سیاسی عزائم کے حصول کے لئے نان ایشوز کو سیاسی بنا رہی ہے۔

کراچی میں ہڑتال کی صورتحال

کراچی کے پانچوں اضلاع میں دکانیں اور مارکیٹیں بند رہیں۔ سکول اور دفاتر کھلے رہے۔ 60 فیصد ٹریفک بھی چلتی رہی۔ مسلح افراد نے رات ہی سے ہوائی فائرنگ شروع کر کے دکانیں بند کرانی شروع کر دی تھیں۔ ناظم آباد میں کوچ پر فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوا۔ سپرہائی وے پر بسیں چلتی رہیں نیشنل ہائی وے مکمل طور پر بند رہی۔

ہڑتال کی وجہ

ایم کیو ایم اور جسقم کی مشترکہ ہڑتال سٹیل مل کراچی سے نکالے گئے ملازموں کی بحالی اور فاروق ستار سے جیل میں مبینہ بد سلوکی کے خلاف کی گئی ہے۔ گورنر سندھ نے ہڑتال کے بعد کہا ہے سٹیل ملز سے نکالے گئے ملازمین کو کسی صورت واپس نہیں لیں گے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اگر کسی سے زیادتی ہوئی ہے تو حکام سے بات کرے۔

مزید ایٹمی تجربات

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ پاکستان ایٹمی طاقت رہے گا اور مزید تجربات جاری رہیں گے۔ پہلے ملک و قوم کا مفاد پھر سی ٹی بی ٹی۔

فوجی اقدام کے خلاف اپیل مسترد

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی سربراہی میں قائم شدہ فل بنچ نے 12-اکتوبر کے فوجی اقدام کے خلاف اپیل مسترد کر دی۔ فوجی ایکشن کے خلاف مسلم لیگ سمیت درخواستیں ہائی کورٹ میں دائر کی گئیں لیکن ہائی کورٹ نے سپریم کورٹ سے رجوع کرنے کو کہا۔ نواز شریف کے وکیل اے کے ڈوگر نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی جو چیف جسٹس کی سربراہی میں قائم فل بنچ نے دلائل سننے کے بعد مسترد کر دی۔

بس پر ڈاکوؤں کی فائرنگ

قصور سے فیصل آباد جانے والی بس پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کر دی جس سے کانسٹیبل سمیت دو افراد ہلاک ہو گئے۔ ڈاکوؤں کی گاڑی پر گھومنے والی لائٹ لگی ہوئی تھی بس میں موجود دوسرے کانسٹیبل کی فائرنگ سے ملزم فرار ہو گئے 3 مسافر زخمی ہو گئے۔

وکلائے صفائی کی دستبرداری ڈرامہ

قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ طیارہ کیس سے وکلاء صفائی کی دستبرداری ڈرامہ ہے۔ اعتزاز احسن نے کہا کہ بھٹو نے کیس کا بائیکاٹ کیا تھا مگر عدالت نے قرار دیا تھا کہ بائیکاٹ نہیں ہو سکتا۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ وکلاء کے بائیکاٹ سے مقدمہ کی سماعت کو نقصان ہو گا ایڈووکیٹ جنرل سندھ نے کہا کہ بائیکاٹ کا مقدمے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اس کا مقصد محض تاخیر کرنا ہے۔ نواز شریف کی سیاسی بیان بازی پر عدالت نے کوئی پابندی نہیں لگائی۔

حمزہ اور کیپٹن صفدر کی حراست کے خلاف درخواستیں

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس اللہ نواز کی سربراہی میں قائم 5 رکنی فل بنچ نے حمزہ شہباز شریف اور نواز شریف کے داماد کیپٹن صفدر کی حراست کے خلاف درخواستیں سماعت کے لئے منظور کر لیں فل بنچ نے حسین نواز کو جیل میں سہولتیں فراہم کرنے کا حکم دے دیا۔

علامہ اقبال ایکسپریس کو تباہ کرنے کی کوشش ناکام

بھارت کی خفیہ ایجنسی را کی طرف سے کراچی سے سیالکوٹ آنے والی علامہ اقبال ایکسپریس ٹرین کو ایک طاقتور بم کے ذریعے اڑانے کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ سوہدرہ اور بیگووالہ کے درمیان ریلوے ٹریک میں نامعلوم دہشت گردوں نے بم رکھ دیا۔ ریلوے کے ایک ملازم نے بروقت اٹھا کر پھینک دیا۔ ٹرین لیٹ تھی اس لئے بچ گئی۔

مجاہدین کا خوف اور دہشت

کھوئی رٹہ سیکٹر میں بھارتی فوجی مجاہدین کے خوف اور دہشت کی وجہ سے ساری رات روشنی کے گولے فائر کرتے رہے۔ کئی بھارتی سپاہی خوفزدہ ہو کر اپنے مورچے چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ نیکوٹ کے مقام پر بھارتی فوج نے پھر فائرنگ کی اور ایک مکان تباہ کر دیا۔

الیکٹرانک میڈیا کو آزاد کر دیا جائے گا

میڈیا کے مشیر جاوید جبار نے بتایا ہے کہ الیکٹرانک میڈیا (ریڈیو ٹی وی) کو جلد حکومتی تسلط سے آزاد کر دیا جائے گا۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 212175

لیڈیز کیوریٹو گائیڈ
خواتین کی امراض اور علاج کیلئے ادویات نیز مختلف بیماریوں اور تکالیف سے بچاؤ کیلئے معلوماتی رسالہ مفت' بذریعہ ڈاک -/Rs.2 کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

اعلانِ داخلہ
الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ میں 1999ء سے پرائمری کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے۔ لہذا یکم مارچ اور سات مارچ کو 'پریپ 'ون' اور 'ٹو' کلاسز کیلئے داخلہ ٹیسٹ ہونگے۔
(سلیبس نصرت جہاں اکیڈمی کے عین مطابق ہو گا)
مینیجر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ

ہمارا نصب العین - دیانت - محنت - عمل پیہم
ہیون ہاؤس پبلک سکول
رجسٹرڈ دارالصدر غربی ربوہ
نرسری تا ہشتم۔ مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کی مضبوط تعلیمی بنیاد اور کامیاب تعلیم و تربیت کیلئے خاص طور پر ہماری مثالی نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں
یکم مارچ سے نئے داخلے
ضرورت لیڈی ٹیچر - برائے تدریس سائنس
یکم مارچ کو 9 تا 12 بجے سندات کے ہمراہ انٹرویو کیلئے تشریف لائیں۔
پرنسپل
پروفیسر راجا نصر اللہ خان
فون نمبر 211039

CPL No. 61